السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکے نے حرم مکی میں گری ہوئی ایک گھڑی اٹھالی جو چار سال سے زیادہ عرصہ سے اس کے پاس ہے، اب اس مسئلہ کا کیا حل ہے؟ کیا اسے دوبارہ حرم میں رکھ دے یا گھڑی فروشوں سے اس کی قیمت معلوم کر کے قیمت کسی فقیر کو بطور صدقہ دے دے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرم کا لقطہ اعلان کرنے والے کے علاوہ اور کسی کے لئے اٹھانا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

''لا تحل ساقطتها إلا لمنشد'' (صحیح البخاری)

''یہاں کی گری ہوئی چیز اعلان کرنے والے کے سوا اور کسی کے لئے اٹھانی جائز نہیں ہے۔''

اب مذکورہ لڑکے پر واجب ہے کہ وہ مذکورہ بالا لقطہ مکہ مکرمہ کے محکمہ کبری (ہائی کورٹ) کے حوالے کر دے تاکہ محکمہ وہ لقطہ اس کمیٹی کے سپرد کر دے جس کی ذمہ داری حرم کے گمشدہ اموال کی حفاظت کرنا ہے، اس طرح یہ لڑکا اس سے بری الذمہ ہو جائے گا نیز سابقہ مدت میں اس لڑکے نے لقطہ کا اعلان نہ کر کے جو کوتاہی کی ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس پر توبہ کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## ج3ص30

### محدث فتویٰ